11412-سگرٹ نوش کی امامت کا حکم

سوال

کیا سگرٹ نوشی کروانے والے کے لیے امامت کروانا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر سگرٹ نوش سے کوئی اچھا شخص نہ ملے تو سگرٹ نوشی کرنے والے کے پیچھے نماز ادا نہیں کرنی چاہیے، لیکن اگر اس سے افضل اور بہتر شخص کوئی نہیں ملتا، یا پھر آپ مسجد میں آئیں تو وہ نماز پڑھا رہا ہو اور آپ اس کے پیچھے نماز ادا کرلیں تو ان شاء اللہ نماز صحیح ہے.

جمہور اہل علم نے بیان کیا ہے کہ فاسق شخص کے پیچھے نماز ادا کرنا صحیح ہے، اور جو شخص فاسق کے پیچھے نماز ادا کرے اسے نماز لوٹانے کا حکم نہیں دیا جائیگا.

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمومی فرمان ہے :

"جو شخص لا الہ اللہ کہتا ہے اس کے پیچھے نماز ادا کرلو"

اسے ابو نعیم نے روایت کیا ہے (320/1) سنن دار قطنی (56/2).